یوتھ کارنر(یشوع کی کتاب)

خداوند کے فضل سے ہم نے بڑی کامیابی کے ساتھ یوناہ کی کتاب پر مضامین کا سلسلہ مکمل کیا ہے اس ماہ سے ہم یشوع کی کتاب شروع کریں گے کوشش کریں گے ہر ماہ ایک باب کا مطالعہ کریں۔ یہاں میں اپنی کلیسیاہ میں نوجوانوں کے ساتھ مل کر اسی کتاب کا مطالعہ کررہا ہوں۔ میری دعا ہے کہ یشوع کی کتاب کا مطالعہ آپ کے لیے باعث برکت ہو خدا کرے کہ آپ اس مضمون کو پڑھیں تو خداوند آپ کو اس بات کا احساس دے کہ آپ اپنے مسیحی ایمان میں اکیلے نہیں ہیں بلکہ پوری دنیا میں مسیحی ایمان کے ساتھ لوگ دعا میں آپ کے ساتھ ہیں آپ کی حوصلہ افزائی کے دعا گو ہوں۔ اس مضمون میں ہم یشوع کے کتاب کے باب نمبر ایک اور آیات نمبر ۱ سے تین تک دیکھیں گے۔

پس منظر: بنی اسرائیل کو خدا نے مصر کی غلامی سے رہائی بخش دی ہے خدا نے موسیٰ کو بھیجا تھا اور وہ انکو بیابان کی راہ سے نکال لایا۔ اور دوران سفر بیابان میں انہوں کے خدا کی پرودرگاری کے عجیب مناظر دیکھے۔ خدا نے آسمان سے من مہیا کیا، چٹان میں سے انہیں پانی پلایا، رات میں آگ راہ دکھانے کے لیے اور دن میں بادل سایہ، انہوں کے خدا کی حضوری کو حقیقی انداز میں دیکھا۔ خروج کی کتاب میں آپ ان تمام واقعات کو پوری تفصیل کر ساتھ پڑھ سکتے ہیں کہ کیسے خدا کا رونا او چلانا سُن کر اسرائیل کو غلامی سے رہائی بخشی، بیابان میں انہیں سنبھالا۔ اور یشوع کی کتاب کے پہلے باب میں ہم دیکھتے ہیں کہ جو وعدہ خدا نے بنی اسرائیل سے کیا تھا وہ پورا ہوا۔ اسرائیل نے ایمان کا مظاہرہ کر کے مصر کو چھوڑ دیا۔ اور جس ملک کا وعدہ خدا نے کیا تھا وہ ملک کنعان تھا۔

آیت نمبر ۱: اور خداوند کے بندہ موسیٰ کی وفات کے بعد ایسا ہوا کہ خداوند نے اُس کے خادم نون کے بیٹے یشوع سے کہا۔

موسیٰ وفات پا چکا تھا یشوع کی کتاب کو اس طرح سے آغاز کہ موسیٰ وفات پا گیا ہے کچھ دکھی سا ہے لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ خدا نے پہلے ہی موسیٰ کو جتا دیا تھا کہ موسیٰ ملک موعود میں داخل نہیں ہو پائے گا۔ (گنتی ۲۰:۱۱) یہ وہ مقام تھا جہاں موسیٰ نے خدا کی حکم عدولی کرتے ہوئے چٹان کو دوبارہ مارا تھا خدا کا حکم ایک بار کا تھا۔ اب جب کہ موسیٰ رحلت کر گیا ہے اس لیے اب قوم بنی اسرائیل ملک موعود میں داخل ہو سکتی ہے۔ خدا نے جو کچھ بھی فرمایا تھا وہ ہی ہوا۔ موسیٰ وعدہ کے ملک میں داخل نہیں ہو پائے گا۔ اس موقع پر خدا نے یشوع سے کلام کیا جو کوئی عام نوجوان نہیں تھا بلکہ موسیٰ کا شاگرد تھا ہمیشہ موسیٰ کے ساتھ ساتھ رہا تھا۔ یشوع کو خدا موسیٰ کے ساتھ رکھ کر ایک بہترین رہنما کے طور پر تیار کر لیا تھا۔ یشوع نے اس زمہ داری کو سنبھالا۔

آیت نمبر ۲: میرا بندہ موسیٰ مر گیا ہے سو اب تو اُٹھ اور ان سب لوگوں کو ساتھ لیکر اُس یردن کے پار اُس ملک میں جا جسے میں ان کو یعنی بنی اسرائیل کو دیتا ہوں۔ خدا نے کہا کہ میرا بندہ مر گیا ہے، کیسی خوب بات ہے کہ موسیٰ مرنے کے بعد بھی خدا کا بندہ ہے۔ موت نے موسیٰ کا خدا کے ساتھ رشتہ ختم نہیں کر دیا۔ جب آپ اس دنیا سے رحلت کر جائیں گے تو آپ کہلانا پسند کریں گے؟ نیک انسان، خوش مزاج آدمی، یا پھر خدا کا بندہ؟ اب چونکہ موسیٰ نہیں رہا اس لیے خدا نے یشوع کو حکم دیا کہ وہ بنی اسرائیل کو یردن کے اُس پار لے جائے اور انہیں وعدہ کے ملک میں پہنچا دے۔ اور خدا نے وعدہ کیا کہ جس جس جگہ اُس کے پاؤں کو تلوہ ٹکے گا وہ جگہ اُس کی ہو جائے گی۔ یشوع اب لیڈر تھا اور پوری قوم کا بھروسہ اُس پر تھا اس کتاب کو پڑھتے وقت ہم یہ باتیں بھی دھیان میں رکھیں کہ بہت سی باتیں یشوع اور یسوع مسیح میں ہم آہنگ

ہیں۔ظاہر ہے ہم سب جانتے ہیں کہ یشوع یسوع مسیح نہیں ہے لیکن یشوع نے بہت سے کام ایسے کیے جن پر کامل انداز میں یسوع مسیح کی زندگی میں دیکھتے ہیں۔ وہ سارا ملک اُن کو خدا نے میراث کے طور پر دے دیا تھا لیکن وعدہ یہ بھی تھا کہ جہاں جہاں تیرا تلوہ ٹکے گا وہ میں تجھے دے دوں گا۔ خدا نے اُس ملک کے دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن انہیں اس کے لیے جنگ کرنا تھی۔ یشوع کی کتاب میں آپ روحانی اور جسمانی دونوں طرح کی جنگوں کا حال پڑھیں گے۔ اہم بات یہ ہے کہ خدا چاہتا تو آسانی سے کعنان کو فتح کر کے بنی اسرائیل کے ہاتھ حوالہ کر دیتا لیکن اُس نے ایسا نہیں کیا بلکہ خدا نے اپنی فتح میں اسرائیل کو شامل کیا تا کہ بنی اسرائیل قوم خدا کے ساتھ ملکر اُس ملک پر قبضہ کرے جس کا وعدہ خدا نے اُن کے دینے کا کیا تھا۔ اور خدا یہ اُن لوگوں سے نہیں کہہ رہا تھا جو غلامی میں رہنے کے لیے خوش تھی، بلکہ اسرائیل وہ تھے جنہوں نے غلامی سے آزادی پانے کا تہیہ کیا تھا، روحانی اعتبار سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ گناہ سے آزادہ پانے، اور خدا کے ساتھ آزادی میں رہنے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ چند دھیان گیان کی باتیں۔

۱) کیا آپ اُس رہنما پر بھروسہ کرتے ہیں جس کو خدا نے آپ کی زندگی میں رکھا ہے۔ خدا کے منصوبے کو قبول کرنا بسا اوقات مشکل ہوتا ہے کیا آپ نے خدا نے منصوبے کو قبول کیا ہے؟ خدا انسانوں کو چُنتا ہے تا کہ وہ اُس کے لوگوں کی راہنمائی کریں، یشوع ایسا ہی شخص تھا

۲) کیا آپ کو معلوم ہے کہ خدا کا منصوبہ آپ کے لیے کیا ہے؟ کیا آپ کو اپنی بُلاہٹ کا معلوم ہے؟ اگر نہیں تو دعا کریں کہ آپ یہ سب جان پائیں۔ کیونکہ ہمیں معلوم ہے کہ آپ خدا سے جان سکتے ہیں، وہ اپنے بچوں کو الجھن میں نہیں رکھتا۔

۳) کیا آپ گناہ میں رہنے کے لیے خوش ہیں یا آپ کو روحانی آزادی چاہیے، کہ آپ آزاد ہو کر خداوند مسیح کی خدمت کریں۔ خدا ہمیں اس لیئے نہیں بُلاتا کہ ہم گناہ میں خوش رہیں بلکہ اس لیے تا کہ ہم اُس میں آزاد ہو کر اُس کی خدمت کریں مکمل آزادی خدا کی طرف سے آتی ہے۔ یہ یشوع کی کتاب کا پہلا باب تھا، بہنو اور بھائیو، میری دعا ہے کہ آپ خدا کے کلام کی سچائی کو دل سے قبول کر سکیں۔ میری دعا ہے کہ ہم سب کے سب جو مسیح پر ایمان رکھتے ہیں ہماری آنکھیں ہمارے ایمان کے بانی اور کامل کرنے والے مسیح پر لگی رہیں۔ کیونکہ اس دنیا کی آزمائشیں اور دکھ درد ہمارے انسانی قوت سے کہیں بڑھ کر ہیں ہم اپنی اپنی قوت میں ان کا مقابلہ نہیں کر پائیں گے ہمیں خداوند یسوع مسیح کے فضل کی ضرورت ہے تا کہ ہمیشہ اُس کی طرح فاتح رہیں۔ خدا کا کلام پڑھتے رہیں، دعا میں اپنے آپ کو مشغول رکھیں، مسیح خداوند کا فرمان ہے کہ دنیا میں دکھ اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو کیونکہ میں غالب آیا ہوں۔ وہ غلبہ جس سے ہم دنیا پر غالب آتے ہیں وہ مسیح پر ایمان ہے۔ خداوند میں قائم رہیں۔ آمین